سوال

(89)قبر کی اونچائی کی حد

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میں نے ایک حدیث کافی مرتبہ پڑی ہے کہ قبر زمین کی برابر ہونی چاہیئے جبکہ ہمارے پورے ملک میں تمام قبریں زمین کے اوپر بنی ہوئی ہیں ۔ اس سلسلے میں میری رہنمائی فرمائیں ۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ہمارے علم میں کوئی ایسی حدیث نہیں جس میں یہ حکم ہواکہ قبر زمین کے برابر ہونی چاہیئے ۔ شاید آپ کی مراد صحیح مسلم کی وہ حدیث ہوجس میں ابوالیہاج اسدی بیان فرماتے ہیں کہ مجھے علی رضی اللہ عنہ نے فرمایاکہ کیامیں تمیں اس کام پر نہ بھیجوں جس پرمجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بھیجاوہ یہ ہے کہ جو تصویر دیکھو، اسے مٹادواور جواونچھی قبر دیکھواسے برابر کردو'' مگراس کا مطلب یہ ہے کہ اونچی قبر کودوسری قبروں کے برابر کردو۔ یہ نہیں کہ زمین کے برابر کردوکیونکہ اگر قبر زمین کے برابر بنائی جائے توظاہر ہے قبر کا نشان باقی ہی نہیں رہے گا۔ پھر قبروں کی زیارت جس کی تلقین رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمائی ہے، کیسے کی جائے گی؟ خودرسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی قبر زمین سے تقریباً ایک بالش انوچی بنائی گئی ہے ۔ چنانچہ صحیح ابن حبان میں ہے : جابر فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کیلیئے لحد (جوایک طرف بنائی گئی ہے) بنائی گئی اسپرکچھ کچھی اینٹیں نصب کی گئیں اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی قبرمزین سے تقریباًایک بالش بلندکی گئی ۔ (حدیث ۲۱۶۰)

اس لئے مسنون طریقہ یہ ہے کہ قبر سے نکلنے والی ہی مٹی اوپرڈالی جائے ۔

اس کوہان نمابنائی جائے اورمزید مٹی لاکراسے اونچانہ کیاجائے کیونکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے منع فرمایاہے ۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

آپ کے مسائل اوران کا حل

ج1